हिंदी डेली
HINDI DAILY Telangana
22 Apr 2025 - Page 8

शेख नवीद बने मौलाना आज़ाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय के कर्मचारी कल्याण संघ के अध्यक्ष

हैदराबाद (एजन्सी),

शेख नवीद मौलाना आज़ाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय के कर्मचारी कल्याण संघ) के अध्यक्ष चुने गए । यह उनका पाँचवाँ कार्यकाल है चुनाव की घोषित रिटर्निंग ऑफिसर प्रो. मोहम्मद अब्दुल अज़ीम के अनुसार अन्य निर्वाचित पदाधिकारियों में धर्मजीत कुमार (उपाध्यक्ष); मोहम्मद शवनवाज़ अली कुरैशी (महासचिव)एम.ए. नवाज़ (संयुक्त सचिव); सैयद गौस (सचिव); सैयद यूसुफ़ रज़वी (संगठन सचिव) और; रज्जाक शरीफ़ (कोषाध्यक्ष), श्री मोहम्मद जावेद, मोहम्मद आसिफ और एम.ए. खय्यूम बाबा सदस्य चुने गए हैं। कुलपति प्रो. सैयद ऐनुल हसन और रजिस्ट्रार प्रो. इश्तियाक अहमद ने नवनिर्वाचित

22-04-2025 سیاسی تقدیر

مانو ایمپلائز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے انتخابات، شیخ نوید صدر منتخب

حیدرآباد، 21/فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں مانو ایمپلائز ویلفیئر اسوسیئشن (میوا) کے انتخابات کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ 16/اپریل کو میوا کے انتخابات کا انعقاد عمل میں آیا تھا۔ جبکہ 17/اپریل کو نتائج جاری کیے گئے۔ میوا، اردو یونیورسٹی کے سیکشن آفیسر کے عہدے تک غیر تدریسی عملے کی نمائندگی کرتی ہے۔ الیکشن کے ریٹرننگ آفیسر پروفیسر محمد عبدالعظیم کے بموجب شیخ نوید مسلسل تیسری مرتبہ صدر منتخب ہوئے ہیں۔ مجموعی طور پر یہ ان کی بحیثیت صدر پانچویں میعاد ہے۔ ان کے علاوہ دھرم جیت کمار، نائب صدر؛ محمد شاہنواز علی قریشی، جنرل سکریٹری؛ ایم اے نواز، جوائنٹ سکریٹری، سید غوث، سکریٹری، سید یوسف رضوی، آرگنائزنگ سکریٹری (مسلسل 7 ویں مرتبہ) اور رزاق شریف، خازن کے عہدہ پر منتخب ہوئے۔ ان کے علاوہ محمد جاوید، محمد آصف اور ایم اے قیوم بابا کا اراکین کے طور پر انتخاب عمل میں آیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اور پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے نو منتخب اراکین کو مبارکباد دی۔

روزنامہ الحیات
22-04-2025

مانو ایمپلائز ویلفیئر ایسوسی ایشن کا انتخاب: شیخ نوید صدر

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی میں مانو ایمپلائز ویلفیئر اسوسیئشن (میوا) کے انتخابات کے نتائج کا اعلان کردیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ 16/ اپریل کو میوا کے انتخابات کا انعقاد عمل میں آیا تھا۔ جبکہ 17/اپریل کو نتائج جاری کیے گئے۔ میوا، اردو یونیورسٹی کے سیکشن آفیسر کے عہدے تک غیر تدریسی عملے کی نمائندگی کرتی ہے۔ الیکشن کے ریٹرننگ آفیسر پروفیسر محمد عبدالعظیم کے بموجب شیخ نوید مسلسل تیسری مرتبہ صدر منتخب ہوئے ہیں۔ مجموعی طور پر یہ ان کی بحیثیت صدر پانچویں میعاد ہے۔ ان کے علاوہ دھرم جیت کمار، نائب صدر؛ محمد شاہنواز علی قریشی، جنرل سکریٹری؛ ایم اے نواز، جوائنٹ سکریٹری، سید غوث، سکریٹری، سید یوسف رضوی، آرگنائزنگ سکریٹری (مسلسل 7 ویں مرتبہ) اور رزاق شریف، خازن کے عہدہ پر منتخب ہوئے۔ ان کے علاوہ محمد جاوید، محمد آصف اور ایم اے قیوم بابا کا اراکین کے طور پر انتخاب عمل میں آیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اور پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے نومنتخب اراکین کو مبارکباد دی۔

Pasban, 22-04-2025

مانو ایمپلائز ویلفیئر اسوسیئشن کے انتخابات، شیخ نوید صدر منتخب

حیدرآباد، 21/فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی میں مانو ایمپلائز ویلفیئر اسوسیئشن (میوا) کے انتخابات کے نتائج کا اعلان کردیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ 16/اپریل کو میوا کے انتخابات کا انعقاد عمل میں آیا تھا۔ جبکہ 17/اپریل کو نتائج جاری کیے گئے۔ میوا، اردو یونیورسٹی کے سیکشن آفیسر کے عہدے تک غیر تدریسی عملے کی نمائندگی کرتی ہے۔ الیکشن کے ریٹرننگ آفیسر پروفیسر محمد عبدالعظیم کے بموجب شیخ نوید مسلسل تیسری مرتبہ صدر منتخب ہوئے ہیں۔ مجموعی طور پر یہ ان کی بحیثیت صدر پانچویں میعاد ہے۔ ان کے علاوہ دھرم جیت کمار، نائب صدر؛ محمد شاہنواز علی قریشی، جنرل سکریٹری؛ ایم اے نواز، جوائنٹ سکریٹری، سید غوث، سکریٹری، سید یوسف رضوی، آرگنائزنگ سکریٹری (مسلسل 7 ویں مرتبہ) اور رزاق شریف، خازن کے عہدہ پر منتخب ہوئے۔ ان کے علاوہ محمد جاوید، محمد آصف اور ایم اے قیوم بابا کا اراکین کے طور پر انتخاب عمل میں آیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اور پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے نومنتخب اراکین کو مبارکباد دی۔

Kashmir e Uzma, 22-04-2025

خانقاہیں سیکولرازم کو فروغ دینے کا اہم مرکز

ثقافتی سرگرمی مرکز مانو میں تقریب

عظمی نیوز سروس

حیدرآباد// تاجرین اور صوفیائے کرام نے ہندوستان میں ثقافتی لین دین کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ کیرالا اور تامل ناڈو کے علاقوں میں ان تاجرین اور صوفیائے کرام کی نشانیاں آج بھی موجود ہیں۔ ان صوفیاء نے اپنے اخلاق، تعلیمات اور پیغام کے ذریعہ ہندوستان میں اسلام کو فروغ دینے کا اہم فریضہ انجام دیا۔ عرب دنیا سے جو صوفیاء ہندوستان آئے جنہوں نے اپنے ساتھ اسلامی تعلیمات اور قرآنی ہدایات کو لوگوں کے درمیان پیش کیا۔ ان کے اخلاق، تعلیمات اور کردار سے متاثر ہو کر لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ وہ جہاں بھی گئے اعلیٰ اسلامی تعلیمات کو پیش کرنے کا کام کیا۔ جس کی ایک مثال کشمیر میں حضرت میر سید علی ہمدانیؒ کی آمد اور علم و معرفت کی اشاعت ہے۔ درگاہیں اور خانقاہیں سیکولرازم کو فروغ دینے کا مرکز رہی ہیں۔

ان خیالات کا اظہار معروف مورخ سید عبید الرحمان نے کیا۔ وہ مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت اور یونیورسٹی لٹریری کلب، مانو کے زیر اہتمام ایک لیکچر دے رہے تھے۔ لیکچر کا عنوان ''ثقافتی لین دین اور ہم آہنگی : تاریخ ہند میں تاجروں اور صوفیوں کا کردار'' تھا۔

Pasban, 22-04-2025

خانقاہیں سیکولرزم کو فروغ دینے کا اہم مرکز رہی ہیں

ثقافتی سرگرمی مرکز، مانو میں مہمان مقرر سید عبید الرحمان کا خطاب

حیدرآباد، 21/ اپریل (پریس نوٹ) تاجرین اور صوفیائے کرام نے ہندوستان میں ثقافتی لین دین کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ کیرالا اور تامل ناڈو کے علاقوں میں ان تاجرین اور صوفیائے کرام کی نشانیاں آج بھی موجود ہیں۔ ان صوفیاء نے اپنے اخلاق، تعلیمات اور پیغام کے ذریعہ ہندوستان میں اسلام کو فروغ دینے کا اہم فریضہ انجام دیا۔ عرب دنیا سے جو صوفیاء ہندوستان آئے انہوں نے اپنے ساتھ اسلامی تعلیمات اور قرآنی ہدایات کو لوگوں کے درمیان پیش کیا۔ ان کے اخلاق، تعلیمات اور کردار سے متاثر ہو کر لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ وہ جہاں بھی گئے اعلیٰ اسلامی تعلیمات کو پیش کرنے کا کام کیا۔ جس کی ایک مثال کشمیر میں میر سید علی ہمدانی کی آمد اور علم و معرفت کی اشاعت ہے۔ درگاہیں اور خانقاہیں سیکولرزم کو فروغ دینے کا مرکز رہی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار معروف مؤرخ سید عبید الرحمان نے کیا۔ وہ مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت اور یونیورسٹی لٹریری کلب، مانو کے زیر اہتمام ایک لیکچر دے رہے تھے۔ لیکچر کا عنوان ''ثقافتی لین دین اور ہم آہنگی : تاریخِ ہند میں تاجروں اور صوفیوں کا کردار'' تھا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود نے پروگرام کی صدارت کی اور اس موقع پر مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی تہذیب کو صرف ایک ہی نام دیا جاسکتا ہے اور وہ ہے انیکتا میں ایکتا اور کثرت میں وحدت۔ جب بھی مختلف قومیں ایک ساتھ طویل عرصے تک رہتی ہیں تو ان میں ہم آہنگی پیدا ہو جاتی ہے اور وہ رسم و رواج اور اقدار کے معاملہ میں ایک دوسرے کو متاثر کرتی ہیں۔ پروگرام کے آغاز میں خیر مقدمی کلمات پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈائرکٹر انچارج، مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت نے پیش کیے۔ مہمان کا تعارف راحت فیروز، پی ایچ ڈی اسکالر، شعبۂ انگریزی نے پیش کیا۔ نظامت نظرین انصاری، ریسرچ اسکالر، مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت نے انجام دی۔ اظہار تشکر کا فریضہ ساکم بختاور علی انصاری، سکریٹری، فلم کلب، مانو نے ادا کیا۔ پروگرام کے اختتام پر فلم کوئز میں حصہ لینے والے طلبہ کے درمیان انعامات تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور ریسرچ اسکالرز موجود تھے۔

روزنامہ الحیات 22-04-2025

خانقاہیں سیکولرازم کو فروغ دینے کا اہم مرکز رہی ہیں

ثقافتی سرگرمی مرکز، مانو میں مہمان مقرر سید عبید الرحمان کا پرمغز خطاب

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: تاجرین اور صوفیائے کرام نے ہندوستان میں ثقافتی لین دین کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ کیرالا اور تامل ناڈو کے علاقوں میں ان تاجرین اور صوفیائے کرام کی نشانیاں آج بھی موجود ہیں۔ ان صوفیاء نے اپنے اخلاق، تعلیمات اور پیغام کے ذریعہ ہندوستان میں اسلام کو فروغ دینے کا اہم فریضہ انجام دیا۔ عرب دنیا سے جو صوفیاء ہندوستان آئے انہوں نے اپنے ساتھ اسلامی تعلیمات اور قرآنی ہدایات کو لوگوں کے درمیان پیش کیا۔ ان کے اخلاق، تعلیمات اور کردار سے متاثر ہو کر لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ وہ جہاں بھی گئے اعلیٰ اسلامی تعلیمات کو پیش کرنے کا کام کیا۔ جس کی ایک مثال کشمیر میں میر سید علی ہمدانی کی آمد اور علم و معرفت کی اشاعت ہے۔ درگاہیں اور خانقاہیں سیکولرزم کو فروغ دینے کا مرکز رہی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار معروف مؤرخ سید عبید الرحمان نے کیا۔ وہ مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت اور یونیورسٹی لٹریری کلب، مانو کے زیر اہتمام ایک لیکچر دے رہے تھے۔ لیکچر کا عنوان ''ثقافتی لین دین اور ہم آہنگی : تاریخِ ہند میں تاجروں اور صوفیوں کا کردار'' تھا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود نے پروگرام کی صدارت کی اور اس موقع پر مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی تہذیب کو صرف ایک ہی نام دیا جاسکتا ہے اور وہ ہے انیکتا میں ایکتا اور کثرت میں وحدت۔ جب بھی مختلف قومیں ایک ساتھ طویل عرصے تک رہتی ہیں تو ان میں ہم آہنگی پیدا ہو جاتی ہے اور وہ رسم و رواج اور اقدار کے معاملہ میں ایک دوسرے کو متاثر کرتی ہیں۔ پروگرام کے آغاز میں خیر مقدمی کلمات پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈائرکٹر انچارج، مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت نے پیش کیے۔ مہمان کا تعارف راحت فیروز، پی ایچ ڈی اسکالر، شعبۂ انگریزی نے پیش کیا۔ نظامت نظرین انصاری، ریسرچ اسکالر، مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت نے انجام دی۔ اظہار تشکر کا فریضہ ساکم بختاور علی انصاری، سکریٹری، فلم کلب، مانو نے ادا کیا۔ پروگرام کے اختتام پر فلم کوئز میں حصہ لینے والے طلبہ کے درمیان انعامات تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور ریسرچ اسکالرز موجود تھے۔

HAMARA SAMAJ
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
22-04-2025

خانقاہیں سیکولرزم کو فروغ دینے کا اہم مرکز رہی ہیں

ثقافتی سرگرمی مرکز، مانو میں مہمان مقرر سید عبید الرحمان کا پرمغز خطاب

حیدرآباد، 21رفروری، پریس ریلیز، ہمارا سماج: تاجرین اور صوفیائے کرام نے ہندوستان میں ثقافتی لین دین کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ کیرالا اور تامل ناڈو کے علاقوں میں ان تاجرین اور صوفیائے کرام کی نشانیاں آج بھی موجود ہیں۔ ان صوفیاء نے اپنے اخلاق، تعلیمات اور پیغام کے ذریعہ ہندوستان میں اسلام کو فروغ دینے کا اہم فریضہ انجام دیا۔ عرب دنیا سے جو صوفیاء ہندوستان آئے انہوں نے اپنے ساتھ اسلامی تعلیمات اور قرآنی ہدایات کو لوگوں کے درمیان پیش کیا۔ ان کے اخلاق، تعلیمات اور کردار سے متأثر ہو کر لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ وہ جہاں بھی گئے اعلیٰ اسلامی تعلیمات کو پیش کرنے کا کام کیا۔ جس کی ایک مثال کشمیر میں میر سید علی ہمدانی کی آمد اور علم و معرفت کی اشاعت ہے۔ درگاہیں اور خانقاہیں سیکولرزم کو فروغ دینے کا مرکز رہی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار معروف مؤرخ سید عبید الرحمان نے کیا۔ وہ مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت اور یونیورسٹی لٹریری کلب، مانو کے زیر اہتمام ایک لیکچر دے رہے تھے۔ لیکچر کا عنوان "ثقافتی لین دین اور ہم آہنگی: تاریخِ ہند میں تاجروں اور صوفیوں کا کردار" تھا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود نے پروگرام کی صدارت کی اور اس موقع پر مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی تہذیب کو صرف ایک ہی نام دیا جاسکتا ہے اور وہ ہے انیکتا میں ایکتا اور کثرت میں وحدت۔ جب بھی مختلف قومیں ایک ساتھ طویل عرصے تک رہتی ہیں تو ان میں ہم آہنگی پیدا ہو جاتی ہے اور وہ رسم و رواج اور اقدار کے معاملہ میں ایک دوسرے کو متأثر کرتی ہیں۔ پروگرام کے آغاز میں خیر مقدمی کلمات پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈائرکٹر انچارج، مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت نے پیش کیے۔

سیاسی تقدیر
22-04-2025

خانقاہیں سیکولرزم کو فروغ دینے کا اہم مرکز رہی ہیں

ثقافتی سرگرمی مرکز، مانو میں مہمان مقرر سید عبید الرحمان کا پرمغز خطاب

حیدرآباد، 21راپریل (پریس نوٹ) تاجرین اور صوفیائے کرام نے ہندوستان میں ثقافتی لین دین کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ کیرالا اور تامل ناڈو کے علاقوں میں ان تاجرین اور صوفیائے کرام کی نشانیاں آج بھی موجود ہیں۔ ان صوفیاء نے اپنے اخلاق، تعلیمات اور پیغام کے ذریعہ ہندوستان میں اسلام کو فروغ دینے کا اہم فریضہ انجام دیا۔ عرب دنیا سے جو صوفیاء ہندوستان آئے انہوں نے اپنے ساتھ اسلامی تعلیمات اور قرآنی ہدایات کو لوگوں کے درمیان پیش کیا۔ ان کے اخلاق، تعلیمات اور کردار سے متأثر ہو کر لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ وہ جہاں بھی گئے اعلیٰ اسلامی تعلیمات کو پیش کرنے کا کام کیا۔ جس کی ایک مثال کشمیر میں میر سید علی ہمدانی کی آمد اور علم و معرفت کی اشاعت ہے۔ درگاہیں اور خانقاہیں سیکولرزم کو فروغ دینے کا مرکز رہی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار معروف مورخ سید عبید الرحمان نے کیا۔ وہ مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت اور یونیورسٹی لٹریری کلب، مانو کے زیر اہتمام ایک لیکچر دے رہے تھے۔ لیکچر کا عنوان "ثقافتی لین دین اور ہم آہنگی: تاریخِ ہند میں تاجروں اور صوفیوں کا کردار" تھا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود نے پروگرام کی صدارت کی اور اس موقع پر مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی تہذیب کو صرف ایک ہی نام دیا جاسکتا ہے اور وہ ہے انیکتا میں ایکتا اور کثرت میں وحدت۔ جب بھی مختلف قومیں ایک ساتھ طویل عرصے تک رہتی ہیں تو ان میں ہم آہنگی پیدا ہو جاتی ہے اور وہ رسم و رواج اور اقدار کے معاملہ میں ایک دوسرے کو متأثر کرتی ہیں۔ پروگرام کے آغاز میں خیر مقدمی کلمات پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈائرکٹر انچارج، مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت نے پیش کیے۔ مہمان کا تعارف راحت فیروز، پی ایچ ڈی اسکالر، شعبۂ انگریزی نے پیش کیا۔ نظامت نظرین انصاری، ریسرچ اسکالر، مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت نے انجام دی۔ اظہارِ تشکر کا فریضہ ساکم بختاور علی انصاری، سکریٹری، فلم کلب، مانو نے ادا کیا۔ پروگرام کے اختتام پر فلم کوئز میں حصہ لینے والے طلبہ کے درمیان انعامات تقسیم کیے گئے۔

خانقاہیں سیکولرزم کو فروغ دینے کا اہم مرکز رہی ہیں

ثقافتی سرگرمی مرکز، مانو میں مہمان مقرر سید عبید الرحمان کا پر مغز خطاب

حیدرآباد(پریس نوٹ) تاجرین اور صوفیائے کرام نے ہندوستان میں ثقافتی لین دین کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ کیرالا اور تامل ناڈو کے علاقوں میں ان تاجرین اور صوفیائے کرام کی نشانیاں آج بھی موجود ہیں۔ ان صوفیاء نے اپنے اخلاق، تعلیمات اور پیغام کے ذریعہ ہندوستان میں اسلام کو فروغ دینے کا اہم فریضہ انجام دیا۔ عرب دنیا سے جو صوفیاء ہندوستان آئے انہوں نے اپنے ساتھ اسلامی تعلیمات اور قرآنی ہدایات کو لوگوں کے درمیان پیش کیا۔ ان کے اخلاق، تعلیمات اور کردار سے متاثر ہوکر لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ وہ جہاں بھی گئے اعلیٰ اسلامی تعلیمات کو پیش کرنے کا کام کیا۔ جس کی ایک مثال کشمیر میں میر سید علی ہمدانی کی آمد اور علم و معرفت کی اشاعت ہے۔ درگاہیں اور خانقاہیں سیکولرزم کو فروغ دینے کا مرکز رہی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار معروف مؤرخ سید عبید الرحمان نے کیا۔ وہ مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت اور یونیورسٹی لٹریری کلب، مانو کے زیر اہتمام ایک لیکچر دے رہے تھے۔ لیکچر کا عنوان ''ثقافتی لین دین اور ہم آہنگی: تاریخ ہند میں تاجروں اور صوفیوں کا کردار'' تھا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود نے پروگرام کی صدارت کی اور اس موقع پر مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی تہذیب کو صرف ایک ہی نام دیا جاسکتا ہے اور وہ ہے انیکتا میں ایکتا اور کثرت میں وحدت۔ جب بھی مختلف قومیں ایک ساتھ طویل عرصے تک رہتی ہیں تو ان میں ہم آہنگی پیدا ہوجاتی ہے اور وہ رسم و رواج اور اقدار کے معاملہ میں ایک دوسرے کو متاثر کرتی ہیں۔ پروگرام کے آغاز میں خیر مقدمی کلمات پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈائرکٹر انچارج، مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت نے پیش کیے۔ مہمان کا تعارف راحت فیروز، پی ایچ ڈی اسکالر، شعبہ انگریزی نے پیش کیا۔ نظامت نظرین انصاری، ریسرچ اسکالر، مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت نے انجام دی۔ اظہار تشکر کا فریضہ ساکم بختاور علی انصاری، سکریٹری، فلم کلب، مانو نے ادا کیا۔ پروگرام کے اختتام پر فلم کوئز میں حصہ لینے والے طلبہ کے درمیان انعامات تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور ریسرچ اسکالرز موجود تھے۔

HAMARI DUNIYA Delhi
ہماری دنیا نئی دہلی
22 April 2025

خانقاہیں سیکولرزم کو فروغ دینے کا اہم مرکز رہی ہیں

ثقافتی سرگرمی مرکز، مانو میں مہمان مقرر سید عبید الرحمان کا پر مغز خطاب

حیدرآباد، 21اپریل (پریس نوٹ)
تاجرین اور صوفیائے کرام نے ہندوستان میں ثقافتی لین دین کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ کیرالا اور تامل ناڈو کے علاقوں میں ان تاجرین اور صوفیائے کرام کی نشانیاں آج بھی موجود ہےں۔ ان صوفیاء نے اپنے اخلاق، تعلیمات اور پیغام کے ذریعہ ہندوستان میں اسلام کو فروغ دینے کا اہم فریضہ انجام دیا ۔ عرب دنیا سے جو صوفیاء ہندوستان آئے انہوں نے اپنے ساتھ اسلامی تعلیمات اور قرآنی ہدایات کو لوگوں کے درمیان پیش کیا۔ ان کے اخلاق، تعلیمات اور کردار سے متاثر ہوکر لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ وہ جہاں بھی گئے اعلیٰ اسلامی تعلیمات کو پیش کرنے کا کام کیا۔ جس کی ایک مثال کشمیر میں میر سید علی ہمدانی کی آمد اور علم و معرفت کی اشاعت ہے۔ درگاہیں اور خانقاہیں سیکولرزم کو فروغ دینے کا مرکز رہی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار معروف مؤرخ سید عبید الرحمان نے کیا۔ وہ مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت اور یونیورسٹی لٹریری کلب، مانو کے زیر اہتمام ایک لیکچر دے رہے تھے۔ لیکچر کا عنوان "ثقافتی لین دین اور ہم آہنگی: تاریخ ہند میں تاجروں اور صوفیوں کا کردار" تھا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود نے پروگرام کی صدارت کی اور اس موقع پر مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی تہذیب کو صرف ایک ہی نام دیا جاسکتا ہے اور وہ ہے انیکتا میں ایکتا اور کثرت میں وحدت۔ جب بھی مختلف قومیں ایک ساتھ طویل عرصے تک رہتی ہیں تو ان میں ہم آہنگی پیدا ہوجاتی ہے اور وہ رسم و رواج اور اقدار کے معاملہ میں ایک دوسرے کو متاثر کرتی ہیں۔ پروگرام کے آغاز میں خیر مقدمی کلمات پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈائرکٹر انچارج، مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت نے پیش کے ے۔ مہمان کا تعارف راحت فیروز، پی ایچ ڈی اسکالر، شعبہ انگریزی نے پیش کیا۔ نظامت نظرین انصاری، ریسرچ اسکالر، مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت نے انجام دی۔ اظہار تشکر کا فریضہ ساکم بختاور علی انصاری، سکریٹری فلم کلب، مانو نے ادا کیا۔

صدائے حسینی
Sada-e-Hussaini
22-04-2025

خانقاہیں سیکولرزم کو فروغ دینے کا اہم مرکز رہی ہیں

ثقافتی سرگرمی مرکز، مانو میں مہمان مقرر سید عبید الرحمان کا پرمغز خطاب

حیدرآباد، 21/اپریل (پریس نوٹ)

تاجرین اور صوفیائے کرام نے ہندوستان میں ثقافتی لین دین کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ کیرالا اور تامل ناڈو کے علاقوں میں ان تاجرین اور صوفیائے کرام کی نشانیاں آج بھی موجود ہیں۔ ان صوفیاء نے اپنے اخلاق، تعلیمات اور پیغام کے ذریعہ ہندوستان میں اسلام کو فروغ دینے کا اہم فریضہ انجام دیا۔ عرب دنیا سے جو صوفیاء ہندوستان آئے انہوں نے اپنے ساتھ اسلامی تعلیمات اور قرآنی ہدایات کو لوگوں کے درمیان پیش کیا۔ ان کے اخلاق، تعلیمات اور کردار سے متأثر ہو کر لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ وہ جہاں بھی گئے اعلیٰ اسلامی تعلیمات کو پیش کرنے کا کام کیا۔ جس کی ایک مثال کشمیر میں میر سید علی ہمدانی کی آمد اور علم و معرفت کی اشاعت ہے۔ درگاہیں اور خانقاہیں سیکولرزم کو فروغ دینے کا مرکز رہی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار معروف مؤرخ سید عبید الرحمان نے کیا۔ وہ مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت اور یونیورسٹی لٹریری کلب، مانو کے زیر اہتمام ایک لیکچر دے رہے تھے۔ لیکچر کا عنوان ''ثقافتی لین دین اور ہم آہنگی: تاریخِ ہند میں تاجروں اور صوفیوں کا کردار'' تھا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود نے پروگرام کی صدارت کی اور اس موقع پر مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی تہذیب کو صرف ایک ہی نام دیا جا سکتا ہے اور وہ ہے انیکتا میں ایکتا اور کثرت میں وحدت۔ جب بھی مختلف قومیں ایک ساتھ طویل عرصے تک رہتی ہیں تو ان میں ہم آہنگی پیدا ہو جاتی ہے اور وہ رسم و رواج اور اقدار کے معاملہ میں ایک دوسرے کو متأثر کرتی ہیں۔ پروگرام کے آغاز میں خیر مقدمی کلمات پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈائرکٹر انچارج، مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت نے پیش کیے۔ مہمان کا تعارف راحت فیروز، پی ایچ ڈی اسکالر، شعبۂ انگریزی نے پیش

Freedom Press, 22-04-2025

Job Mela for Teachers at MANUU, 20 Selected

TFP I CORRESPONDENT
HYDERABAD (TG), APRIL 21

The Job Mela for Teacher's was held at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) on 20th April 2025. The event was hosted by the Training and Placement Cell (TPC) of MANUU.

According to Dr. Mohd Yousuf Khan, Director, TCP, more than hundred candidates attended the job mela and 20 candidates got offer letters whereas 45 more were shortlisted. The event served as a crucial platform for aspiring educators, both undergraduate and postgraduate students, to secure employment with leading educational institutions.

The placement drive brought together a broad spectrum of teaching and administrative opportunities across primary, secondary, and higher education levels.

STANDARD POST, 22-04-2025

Job Mela for Teachers at MANUU, 20 Selected

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, April 21 :The Job Mela for Teacher's was held at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) on 20th April 2025. The event was hosted by the Training and Placement Cell (TPC) of MANUU.

According to Dr. Mohd Yousuf Khan, Director, TCP, more than hundred candidates attended the job mela and 20 candidates got offer letters whereas 45 more were shortlisted. The event served as a crucial platform for aspiring educators, both undergraduate and postgraduate students, to secure employment with leading educational institutions.

The placement drive brought together a broad spectrum of teaching and administrative opportunities across primary, secondary, and higher education levels. Institutions offered vacancies in roles such as Assistant Professors, Lecturers, Primary and Secondary Teachers, Trained Graduate Teachers (TGTs) apart from administrative positions and specialized roles such as PYP Occupational Therapist, Special Educator, Speech Therapist, Arts Teacher, Academic Coordinator, and School Counselors, showcasing a holistic approach to education.

Reputed educational institutions participated in the event, including Hyderabad Institute of Excellence, Princess Durru Shehvar College of Education, Shaheen Group of Institutions, Focus High School, Meluha International School, Neo School Aizza and Zaamin High School.

हिंदी डेली
HINDI DAILY Telangana
22 Apr 2025 - Page 8

मानु में शिक्षकों के लिए जॉब मेला

हैदराबाद (एजन्सी),

मौलाना आज़ाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय (मानु) में 20 अप्रैल को शिक्षकों के लिए जॉब मेला आयोजित किया गया। इस कार्यक्रम की मेज़बानी मानु के प्रशिक्षण और प्लेसमेंट सेल (TPC) ने की।

टीसीपी के निदेशक डॉ. मोहम्मद यूसुफ़ खान के अनुसार, जॉब मेले में सौ से ज़्यादा उम्मीदवार शामिल हुए और 20 उम्मीदवारों को ऑफ़र लेटर मिले जबकि 45 और उम्मीदवारों को शॉर्टलिस्ट किया गया। यह कार्यक्रम स्नातक और परास्नातक दोनों ही तरह के महत्वाकांक्षी शिक्षकों के लिए अग्रणी शैक्षणिक संस्थानों में रोजगार प्राप्त करने के लिए एक महत्वपूर्ण मंच के रूप में कार्य करता है।

प्लेसमेंट अभियान ने प्राथमिक, माध्यमिक और उच्च शिक्षा स्तरों में शिक्षण और प्रशासनिक अवसरों की एक विस्तृत श्रृंखला को एक साथ लाया। संस्थानों ने प्रशासनिक पदों के अलावा सहायक प्रोफेसर, व्याख्याता, प्राथमिक और माध्यमिक शिक्षक, प्रशिक्षित स्नातक शिक्षक (टीजीटी) जैसी भूमिकाओं और पीवाईपी व्यावसायिक चिकित्सक, विशेष शिक्षक, भाषण चिकित्सक, कला शिक्षक, शैक्षणिक समन्वयक और स्कूल परामर्शदाता जैसी विशेष भूमिकाओं में रिक्तियों की पेशकश की, जो शिक्षा के प्रति समग्र दृष्टिकोण को प्रदर्शित करता है।इस कार्यक्रम में हैदराबाद इंस्टीट्यूट ऑफ एक्सीलेंस, प्रिंसेस दुर्रू शेहवर कॉलेज ऑफ एजुकेशन, शाहीन ग्रुप ऑफ इंस्टीट्यूशंस, फोकस हाई स्कूल, मेलुहा इंटरनेशनल स्कूल, नियो स्कूल आइज़ा और ज़मीन हाई स्कूल सहित प्रतिष्ठित शैक्षणिक संस्थानों ने भाग लिया।

Sakshi

22 APR 2025

ఉర్దూ యూనివర్సిటీ ఎంఈడబ్ల్యూఏ నూతన కార్యవర్గం

రాయదుర్గం: ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం ఎంప్లాయీస్ వెల్ఫేర్ అసోసియేషన్ (ఎంఈడబ్ల్యూఏ) నూతన కార్యవర్గం సోమవారం వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్‌ను, రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ ఇష్తియాక్ అహ్మద్‌ను సోమవారం కలిసింది. ఈ సందర్భంగా వారు నూతన కార్యవర్గాన్ని అభినందించారు. నూతన అధ్యక్షుడుగా షేక్ నవీద్ , ఉపాధ్యక్షుడిగా ధరమ్‌జీత్‌కుమార్, ప్రధాన కార్యదర్శిగా మహ్మద్ షానవాజ్ అలీ ఖురేషీ, సంయుక్త కార్యదర్శగా ఎంఏనవాజ్, కార్యదర్శిగా సయ్యద్ గౌస్, ఆర్గనైజింగ్ సెక్రెటరీగా సయ్యద్ యూసుఫ్‌రజ్వీ, కోశాధికారిగా రజాక్ షరీఫ్, కార్యవర్గసభ్యులుగా మహ్మద్ జావేద్, ఎంఏఖయ్యూమ్‌బాబా ఎన్నికయ్యారు.

راشٹریہ سہارا

مانو ایمپلائز ویلفیئر اسوسیشن کے انتخابات، شیخ نوید صدر منتخب

حیدرآباد، 21/اپریل۔(راست) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں مانو ایمپلائز ویلفیئر اسوسیشن (میوا) کے انتخابات کے نتائج کا اعلان کردیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ 16/اپریل کو میوا کے انتخابات کا انعقاد عمل میں آیا تھا۔ جبکہ 17/اپریل کو نتائج جاری کیے گئے۔ میوا، اردو یونیورسٹی کے سیکشن آفیسر کے عہدے تک غیر تدریسی عملے کی نمائندگی کرتی ہے۔ الیکشن کے ریٹرننگ آفیسر پروفیسر محمد عبدالعظیم کے بموجب شیخ نوید مسلسل تیسری مرتبہ صدر منتخب ہوئے ہیں۔ مجموعی طور پر یہ ان کی بحیثیت صدر پانچویں میعاد ہے۔ ان کے علاوہ دھرم جیت کمار، نائب صدر؛ محمد شاہنواز علی قریشی، جنرل سکریٹری؛ ایم اے نواز، جوائنٹ سکریٹری، سید غوث، سکریٹری، سید یوسف رضوی، آرگنائزنگ سکریٹری (مسلسل 7ویں مرتبہ) اور رزاق شریف، خازن کے عہدہ پر منتخب ہوئے۔ ان کے علاوہ محمد جاوید، محمد آصف اور ایم اے قیوم بابا کا اراکین کے طور پر انتخاب عمل میں آیا۔ وائس چانسلر اور رجسٹرار نے نو منتخب اراکین کو مبارکباد دی۔

اعتماد

مانو ایمپلائز ویلفیئر اسوسیشن کے انتخابات، شیخ نوید صدر منتخب

حیدرآباد، 21/فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں مانو ایمپلائز ویلفیئر اسوسیشن (میوا) کے انتخابات کے نتائج کا اعلان کردیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ 16/اپریل کو میوا کے انتخابات کا انعقاد عمل میں آیا تھا۔ جبکہ 17/اپریل کو نتائج جاری کیے گئے۔ میوا، اردو یونیورسٹی کے سیکشن آفیسر کے عہدے تک غیر تدریسی عملے کی نمائندگی کرتی ہے۔ الیکشن کے ریٹرننگ آفیسر پروفیسر محمد عبدالعظیم کے بموجب شیخ نوید مسلسل تیسری مرتبہ صدر منتخب ہوئے ہیں۔ مجموعی طور پر یہ ان کی بحیثیت صدر پانچویں میعاد ہے۔ ان کے علاوہ دھرم جیت کمار، نائب صدر؛ محمد شاہنواز علی قریشی، جنرل سکریٹری؛ ایم اے نواز، جوائنٹ سکریٹری، سید غوث، سکریٹری، سید یوسف رضوی، آرگنائزنگ سکریٹری (مسلسل 7ویں مرتبہ) اور رزاق شریف، خازن کے عہدہ پر منتخب ہوئے۔ ان کے علاوہ محمد جاوید، محمد آصف اور ایم اے قیوم بابا کا اراکین کے طور پر انتخاب عمل میں آیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اور پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے نو منتخب اراکین کو مبارکباد دی۔

Sakshi 22 APR 2025

'మనూ' జాబ్‌మేళాలో 20 మంది ఎంపిక

నియామకపత్రాలను అందిస్తున్న టీపీసీ డైరెక్టర్ డాక్టర్ యూసుఫ్‌ఖాన్

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో ఉపాధ్యాయుల కోసం నిర్వహించిన ఉద్యోగ మేళాలో 20 మంది అభ్యర్థులకు ఆఫర్ లెటర్లు ఇవ్వగా మరో 45 మంది పేర్లు నమోదు చేయడం జరిగిందని 'మనూ' శిక్షణ, ప్లేస్‌మెంట్ సెల్(టీపీసీ) డైరెక్టర్ డాక్టర్ మహ్మద్ యూసుఫ్‌ఖాన్ వెల్లడించారు. సోమవారం గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని టీపీసీ కార్యాలయంలో ఆయన మాట్లాడుతూ వందమందికిపైగా ఉపాధ్యాయ అభ్యర్థులు పాల్గొన్నారని ఆయన పేర్కొన్నారు. కార్యక్రమంలో 'మనూ' ఫ్యాకల్టీ, అధికారులు పాల్గొన్నారు.

راشٹریہ سہارا 22 APR 2025

خانقاہیں، سیکولرزم کو فروغ دینے کا اہم مرکز

ثقافتی سرگرمی مرکز، مانو میں مہمان مقرر سید عبید الرحمان کا پر مغز خطاب

حیدرآباد، 21/اپریل (پریس نوٹ) تاجرین اور صوفیائے کرام نے ہندوستان میں ثقافتی لین دین کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ کیرالا اور تامل ناڈو کے علاقوں میں ان تاجرین اور صوفیائے کرام کی نشانیاں آج بھی موجود ہیں۔ ان صوفیاء نے اپنے اخلاق، تعلیمات اور پیغام کے ذریعہ ہندوستان میں اسلام کو فروغ دینے کا اہم فریضہ انجام دیا۔ عرب دنیا سے جو صوفیاء ہندوستان آئے انہوں نے اپنے ساتھ اسلامی تعلیمات اور قرآنی ہدایات کو لوگوں کے درمیان پیش کیا۔ ان کے اخلاق، تعلیمات اور کردار سے متاثر ہو کر لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ وہ جہاں بھی گئے اعلیٰ اسلامی تعلیمات کو پیش کرنے کا کام کیا۔ جس کی ایک مثال کشمیر میں میر سید علی ہمدانی کی آمد اور علم و معرفت کی اشاعت ہے۔ درگاہیں اور خانقاہیں سیکولرزم کو فروغ دینے کا مرکز رہی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار معروف مؤرخ سید عبید الرحمان نے کیا۔ وہ مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت اور یونیورسٹی لٹریری کلب، مانو کے زیر اہتمام ایک لیکچر دے رہے تھے۔ لیکچر کا عنوان ”ثقافتی لین دین اور ہم آہنگی: تاریخِ ہند میں تاجروں اور صوفیوں کا کردار“ تھا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود نے پروگرام کی صدارت کی اور اس موقع پر مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی تہذیب کو صرف ایک ہی نام دیا جا سکتا ہے اور وہ ہے انیکتا میں ایکتا اور کثرت میں وحدت۔ جب بھی مختلف قومیں ایک ساتھ طویل عرصے تک رہتی ہیں تو ان میں ہم آہنگی پیدا ہو جاتی ہے اور وہ رسم و رواج اور اقدار کے معاملہ میں ایک دوسرے کو متاثر کرتی ہیں۔ مہمان کا تعارف راحت فیروز، پی ایچ ڈی اسکالر، شعبۂ انگریزی نے پیش کیا۔

RS